



سوال

(276) اذان سے پہلے الصلوة والسلام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارا پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔ لیکن یہاں بعض ائمہ مساجد اذان سے پہلے لازماً یہ الفاظ کہتے ہیں۔

((الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ وسلم علیک یا حبیب اللہ))

اور کسی موقع پر ان کلمات کو ترک نہیں کرتے۔ میں تمام نمازیں انہی اماموں کے پیچھے پڑھتا ہوں، کیا ان کے پیچھے میری نماز صحیح ہے یا نہیں؟ اور میں کیا کروں ان اماموں کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اذان کے بعد صلاۃ والسلام آہستہ یا بلند آواز سے پڑھنا دین میں لہجہ شدہ نئی بدعت ہے۔ صحیح حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

((من أَدَّخْتُ فِي أَمْرِنَا بِذَابَالَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ))

”جس نے ہمارے دین میں وہ چیز لہجہ شدہ کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔“

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے۔ ایک روایت میں:

((من عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ))

”جس نے کوئی ایسا عمل کیا جو ہمارے دین کے مطابق نہیں وہ مردود ہے۔“

اس حدیث کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ



الجنة الدائمة، ركن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن ندیان، نائب صدر: عبدالرزاق عقیفی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 313

محدث فتویٰ